گُلِ اُردو

اُردُو

ALBAKIO INTERNATIONAL
LAHORE - KARACHI

جماعت چہارم

حمد

مشق

ا۔ کالم کے جوابات:

بچھائے

بہائے

نیکی

لمحہ

خدائی

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ زمین، صحرا، دریا اور کہسار اور انسان۔

ب۔ انسان سے بھلائی کرنا سب سے بڑی نیکی ہے۔

ج۔ اس مصرعے سے مراد ہے کہ ہر سمت، ہر ذرے میں صرف اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔

د۔ ایسے اشعار جن میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی جائے حمد کہلاتے ہیں۔

۳۔ واقعہ توجہ سے سن کر سوالات کے جوابات:

الف۔ حاتم طائی ایک سخی اور رحم دِل انسان تھا۔

ب۔ آدمی نہ کہا کہ جو مزہ ہاتھ سے کمائی ہوئی روٹی سے آتا ہے وہ کسی اور کے دستر خوان کی ہزار نعمتوں میں بھی نہیں آسکتا۔ اس لیے اس نے حاتم طائی کی دعوت قبول نہیں کی۔

۸۔ دیے گئے اشعار کو سمجھیں اور ان کا مطلب کاپیوں میں لکھیں کے جوابات:

شعر نمبر ا:

اس شعر میں شاعر کہہ رہا ہے کہ اس دنیا میں موجود ہر چیز اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے کیا خوب یہ دنیا سجائی ہے۔ پوری دنیا میں موجود ہر چیز صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی پیدا کردہ ہے۔

شعر نمبر2:

اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات میں مختلف طرح کی تخلیق فرمائی ہے، کہیں پر صحرا بچھائے ہیں اور کہیں پر دریا بہہ رہے ہیں۔ اور کہیں پر پہاڑ ہیں اونچے اور وسیع جو اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی کی گواہی دے رہے ہیں۔

شعر نمبر3:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور سے سکھایا ہے کہ ایک دوسرے کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنا ہی سب سے بڑی نیکی ہے اور اس سے ایک دوسرے کے دل میں جگہ بھی بنتی ہے۔

شعر نمبر4:

اس شعر میں دعا کی اہمیت اور ہمیشہ اللہ تعالیٰ کو پکارنے کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ شاعر کہتا ہے کہ جب بھی جس بھی حال میں اللہ تعالیٰ کو پکارا ہے ہمیشہ مدد ملی ہے اور سہارہ ملا ہے۔ کہ میرے رب نے کبھی مجھے تنہا نہیں چھوڑا ہے۔

۱۰۔ نظم حمد کا مرکزی خیال:

دنیا میں موجود ہر چیز اللہ تعالیٰ نے بنائی ہے اور اللہ تعالیٰ نے کیا خوب یہ دنیا سجائی ہے۔۔ اللہ تعالیٰ نے کہیں پر صحرا بچھائے ہیں اور کہیں پر دریا بہہ رہے ہیں۔ اور کہیں پر پہاڑ ہیں اونچے اور وسیع ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو سکھایا کہ ایک دوسرے کے ساتھ بھلائی کرنا ہی سب سے بڑی نیکی ہے۔ ہر کوئی ظاہر باطن سب اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہے ہیں۔ کسی نے بھی جس بھی حال میں اللہ تعالیٰ کو پکارا ہے ہمیشہ مدد ملی ہے اور سہارہ ملا ہے۔

۱۱۔ واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھیں کے جوابات:

الماریاں

بتی

باتیں

پہاڑیاں

انگلی

آنکھیں

بارشیں

ٹانگیں

سبزی

۱۲۔واحد کے جمع اور جمع کے واحد لکھ کر خالی جگہ پر کریں کے جوابات:

الف۔کتابیں

ب۔زبانیں

ج۔خبریں

د۔باتیں

ہ۔سبزی

و۔نماز

نعت

مشق

ا۔درست الفاظ کی مدد سے مصرعے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔قوم

ب۔الگ

ج۔گھر

د۔در گزر

ہ۔ آن

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ نسخہ کیمیا سے مراد ایسا طریقہ کار ہے جس سے نیکی کا راستہ ملتا ہے۔

ب۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے۔

ج۔ اس سے مراد ہے کہ زندگی کی کشتی کو پھر کسے کا ڈر نہ رہا۔

د۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ تمام نبیوں کے سردار ہیں۔ آپ ہمیشہ دوسروں کے مدد کرتے تھے، ان کے دکھ تکلیف کو دور کرتے تھے۔ آپ تمام جہان کے لیے ہدایت کا ذریعہ بنے۔ آپ ہمیشہ دوسروں کی غلطیوں کو معاف کر دیتے تھے اور ان کی اصلاح فرماتے تھے۔

ہ۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کا۔

۸۔ جملوں کو مرکب جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں کے جوابات:

1۔ عادل کراچی گیا کیونکہ اس کے چچا کی شادی تھی۔

2۔ ردا نتھیا گلی نہیں گئی کیونکہ اس کی طبیعت خراب تھی۔

3۔ عامر نے پہلی پوزیشن حاصل کی چوں کہ وہ ایک قابل لڑکا تھا۔

۹۔ اشعار کا مفہوم لکھیں کے جوابات:

شعر نمبر1:

ہمارے پیارے نبی ہمیشہ غلطی کرنے والے شخص کو معاف کر دیتے تھے۔ کبھی کسی کو نہیں جھڑکتے تھے۔ آپ نے ہمیشہ بُرا خیال رکھنے والے اور برائی کا ارادہ رکھنے والے شخص کے دل میں ہدایت کی روشنی ڈالی۔

شعر نمبر2:

آپ ﷺ اپنی قوم کی اصلاح اور ہدایت کے لیے تشریف لائے۔ آپ نے قوم کو جہالت، گمراہی اور اخلاقی زوال سے نکال کر انہیں سیدھے راستے پر چلانے کا کام شروع کیا۔

۱۱۔ مذکر الفاظ کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر لکھ کر پیراگراف مکمل کریں کے جوابات:

ابو

نانا

مرغی

مورنی

گھوڑا

بکری

۱۲۔ حضرت محمد ﷺ کی ذات پاک کی خصوصیات اپنے اندر لانے کے لیے آپ کیا کریں گے کا جواب:

حضرت محمد ﷺ کی ذات مبارک اخلاق و کردار کی بہترین مثال ہے۔ اگر ہم ان کی خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلنا ہوگا جو کہ درج ذیل ہیں:

ہمیشہ سچ بولیں اور جھوٹ سے بچیں، کیونکہ حضرت محمد ﷺ ہمیشہ سچائی پر عمل کرتے تھے۔

دوسروں کے ساتھ نرمی اور محبت سے پیش آئیں، جیسا کہ آپ ﷺ نے ہمیشہ کیا۔

اپنا اور اپنے ارد گرد کا ماحول صاف رکھیں، کیونکہ صفائی کو آپ ﷺ نے ایمان کا حصہ قرار دیا۔

پانچ وقت کی نماز پڑھیں اور اللہ سے دعا کریں، کیونکہ آپ ﷺ نے نماز کو بہت اہمیت دی۔

ہمیشہ محنت کریں اور اپنا کام ایمانداری سے کریں، کیونکہ حضرت محمد ﷺ محنتی تھے۔

اپنے والدین کی عزت کریں اور ان کا کہنا مانیں، کیونکہ آپ ﷺ نے والدین کی خدمت کا حکم دیا۔

معلم انسانیت ﷺ

مشق

۱۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

الف۔ زبان کو

ب۔ اپنے گھر سے

ج۔ زیورِ تعلیم سے

د۔ ٹھہر ٹھہر کر

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ حضرت محمد ﷺ کی بعثت سے پہلے عربوں کے حالات بہت برے تھے۔ وہ لوگ جہالت کی زندگی گزار رہے تھے۔

ب۔ آپ ﷺ محفل میں آتے ہی تعلیم نہ دیتے بلکہ جو گفت گو چل رہی ہوتی اس میں شامل ہو جاتے۔ پہلے آپ ﷺ صحابہ کرامؓ کی توجہ اپنی طرف کرتے پھر تعلیم دینے کا سلسلہ شروع کرتے۔

ج۔ آپ ﷺ جب گفتگو فرماتے تو نہایت صاف اور واضح بات کرتے۔ آپ کی بات نہایت مختصر پر جامع ہوتی۔ الفاظ تھوڑے مگر پُر اثر ہوتے۔

د۔ ہمیں چاہیے کہ ہم بھی آپ ﷺ کی زندگی سے رہ نمائی لے کر اپنی شخصیت کے ہر پہلو کو نکھاریں، ہماری کامیابی کا راز اسی میں ہے کہ ہم نبی ﷺ کے اتباع کو زندگی کا نصب العین بنائیں۔

۵۔ سبق کے مختلف الفاظ کے توڑ لکھیں:

مقصد: م۔ق۔ص۔د

تربیت: ت۔ر۔ب۔ی۔ت

قابلیت: ق۔ا۔ب۔ل۔ی۔ت

موقع: م۔و۔ق۔ع

دریافت: د۔ر۔ی۔ا۔ف۔ت

۶۔ آج کا روزنامچہ:

آج ۱۰ دسمبر ۲۰۲۴ منگل کا دن ہے۔ میں آج صبح اٹھا اور سکول گیا۔ سکول میں تمام اسباق پڑھے پھر بریک ہوئی۔ بریک میں ہم دوستوں نے کھیل کھیلے اور خوب مزے کیے۔ پھر ہم دوبارہ کمرہ جماعت میں واپس آ گئے۔ کچھ دیر بعد چھٹی کا وقت ہوا اور میں گھر کو آیا۔ گھر آ کر میں نے کھانا کھایا۔ پھر میں کچھ دیر سو گیا۔ اب میں اٹھا ہوں اب پڑھائی کروں گا اور پھر کھیلوں گا۔

۷۔ الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے مکمل کیجیے کے جوابات:

الف۔ ٹھنڈی

ب۔ باہر

ج۔ دوڑ

د۔ گندا

ہ۔ اندھیرا

ذ۔ دیر

ر۔ خوش

ز۔ پست

یومِ آزادی

مشق

ا۔ درست جملے کے آگے درست کا نشان اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیں:

الف۔ غلط

ب۔ درست

ج۔ درست

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہم جشنِ آزادی اس لیے مناتے ہیں کیونکہ اس دن ہمارا پیارا وطن دنیا کے نقشے پر ایک آزاد ملک کی حیثیت سے ابھرا تھا۔ یہ دن ہمیں ایثار و محبت اور اخوت کا درس دیتا ہے۔

ب۔ جشنِ آزادی کی خوشی میں ہم آزادی کا اصل مقصد بھول جاتے ہیں۔ ہمیں یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ آزادی حاصل کرنا ایک مشکل اور صبر آزما کام ہے جسے ہم نے لاکھوں جانیں دے کر حاصل کیا ہے۔

ج۔ پاکستان کے لیے ہماری ذمہ داریاں بہت اہم ہیں، اور ہم سب کو اپنے ملک کو بہتر بنانے کے لیے اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔ ہمیں چاہیے کہ:

اپنے ملک سے محبت کریں اور اس کا احترام کریں۔

اپنے اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں، کیونکہ صفائی ہمارے ملک کو خوبصورت بناتی ہے۔

اپنے اسکول میں دل لگا کر پڑھائی کریں، تاکہ بڑے ہو کر پاکستان کی خدمت کر سکیں۔

درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں، تاکہ پاکستان سرسبز اور خوبصورت بنے۔

قومی پرچم اور قومی نشانات کی عزت کریں۔

اپنے ملک کے لیے دعا کریں کہ یہ ہمیشہ ترقی کرے اور خوشحال رہے۔

د۔ ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ ہم یومِ آزادی جوش و خروش سے منائے گے اور قومی جھنڈے اور جھنڈیوں کا احترام کریں گے۔

۷۔ عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات:

الف۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان۔

ب۔ یہاں پر چار موسم ہیں۔

ج۔ پنجاب، سندھ، بلوچستان اور خیبر پختونخواہ۔

د۔ بنگلہ دیش اور آزاد کشمیر۔

۸۔ تصویر دیکھ کر عبارت لکھیں کا جواب:

اس تصویر میں بچے کھیل رہے ہیں۔ آس پاس درخت ہیں۔ موسم کافی خوشگوار ہے۔ کچھ بچے فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ کچھ بچے جھولے لے رہے ہیں۔ بچے کافی خوش نظر آرہے ہیں۔

۹۔ الفاظ کے مترادف اور متضاد لکھیں کے جوابات:

1۔ مترادف: خوبصورت　　متضاد: بدصورت

2۔ مترادف: روشنی　　متضاد: اندھیرا

3۔ مترادف: ٹھنڈ　　متضاد: گرمی

4۔ مترادف: مشکل　　متضاد: آسان

5۔ مترادف: اونچا　　متضاد: نیچا

بہار کے دن

مشق

ا۔ مصرعے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ چٹک

ب۔ چمن

ج۔ گیت

د۔ جنت

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ بہار کے موسم میں پھولوں کی کلیوں کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔

ب۔ چمن کے پھول چڑیا کے گیت سنتے ہیں۔

ج۔ نظم کے مطابق صبح کا منظر دل فریب اور شام کا منظر حُسنِ روح پرور تھا۔

د۔ چاندنی رات میں آسمان کا نظارہ نہایت خوبصورت نظر آتا ہے۔

۵۔ محاوروں کی مدد سے جملے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ تاک میں

ب۔ جان پر کھیل کر

ج۔ رفو چکر

د۔ چہل پہل

۷۔ فعلِ امر کو جملوں کو فعلِ نہی میں اور فعلِ نہی کے جملوں کو فعلِ امر کے جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں:

1۔ زیادہ پانی مت پیو۔

2۔ الماری کھولو۔

3۔ روزانہ مت کھیلا کرو۔

4۔ جھولے پر بیٹھو۔

5۔ پنکھا مت چلاؤ۔

6۔ آئس کریم کھاؤ۔

حضرت علی المرتضیٰؓ کی شجاعت

مشق

ا۔ درست جملے کے آگے درست کا نشان اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیں:

الف۔ درست

ب۔ غلط

ج۔ غلط

د۔ غلط

ہ۔ درست

۴۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ حضرت علیؓ آپ ﷺ کے چچا حضرت ابو طالبؓ کے بیٹے تھے۔

ب۔ ہجرتِ مدینہ کے وقت نبی پاک ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا کہ علی تم میرے بستر پر لیٹ جاؤ اور میری چادر اوڑھ کر سو جاؤ، تمھیں کفارِ مکہ کے ہاتھوں کوئی نقصان نہیں پہنچے گا، صبح لوگوں کی امانتیں واپس کر کے مدینے آ جانا۔

ج۔ حضرت محمد ﷺ نے خیبر کا قلعہ فتح کرنے کے لیے پرچم حضرت علیؓ کو دیا اور اس کی وجہ یہ بتائی کہ اس پرچم کے حقدار یہی ہیں کیونکہ یہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتے ہیں اور شکست کھانے والے یا بھاگنے والے نہیں ہیں۔

د۔ اللہ تعالیٰ کی مدد سے حضرت علیؓ نے اپنے ہاتھوں سے خیبر کے قلعے کا دروازہ توڑ کر اٹھا لیا، مسلمان فوجی اپنے گھوڑوں سمیت قلعے کے اس دروازے سے گزرتے ہوئے قلعے میں داخل ہو گئے۔

ہ۔ مرحب قلعے کا سردار تھا جو ایک پہلوان تھا، نہایت طاقت ور اور تجربہ کار تھا۔ وہ انتہائی مغرور شخص تھا اور اپنے بارے میں کہتا تھا کہ میں بڑے بڑے بہادروں کو موت کے گھاٹ اتار چکا ہوں۔

۵۔ اشعار کا مفہوم:

بند نمبر 1:

پاکستان کا پرچم دنیا کا سب سے خوبصورت پرچم ہے۔ یہ پرچم ہمیں ایک آزاد قوم ہونے کی طرف اشارہ پیش کرتا ہے۔ پاکستان کی بنیاد دینِ اسلام ہے اس لیے اس پرچم سے اسلام کا نام بھی روشن ہے۔ ہر شخص یہی چاہتا ہے کہ اس کا پرچم ہمیشہ بلند رہے۔

بند نمبر 2:

وطن کے پرچم سے ہر ایک کو بہت محبت ہوتی ہے۔ کہ جب بھی وطن کا پرچم لہراتا ہے بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے۔ سب کی خواہش ہوتی ہے کہ یہ وطن آسمان کی سربلندیوں تک کو چھو جائے۔

۸۔ الفاظ کے مترادف اور متضاد لکھیں۔

1۔ مترادف: خوبصورت متضاد: بدصورت

2۔ مترادف: روشنی متضاد: اندھیرا

3۔ مترادف: ٹھنڈ   متضاد: گرمی

4۔ مترادف: مشکل   متضاد: آسان

5۔ مترادف: اونچا   متضاد: نیچا

ہمارا ساتھی

مشق

ا۔ درست جملے کے آگے درست کا نشان اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیں:

الف۔ درست

ب۔ غلط

ج۔ درست

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ کمپیوٹر کے وہ حصے جنہیں ہم دیکھ اور چھو سکتے ہیں ہارڈویئر کہلاتے ہیں۔

ب۔ انٹرنیٹ ایک ایسا نظام ہے جس کے ذریعے معلومات، ڈیٹا، ویڈیوز، اور پیغامات کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کیا جا سکتا ہے۔

ج۔ کمپیوٹر کی مدد سے پوری دنیا کی خبریں چند منٹوں میں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اس پر دنیا بھر کے اخبار اور رسائل کا مطالعہ ہو سکتا ہے اور کتابیں پڑھی جاسکتی ہیں۔ اس کی مدد سے دنیا کے کسی بھی حصے میں پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔

د۔ ایم۔ ایس ورڈ۔

۶۔ کمپیوٹر ہمارا ساتھی پر مضمون:

کمپیوٹر آج کے دور میں ہمارا بہترین ساتھی ہے۔ یہ ایک ایسی مشین ہے جو ہماری بہت سی کاموں میں مدد کرتا ہے۔ کمپیوٹر کے ذریعے ہم لکھائی، حساب، اور ڈرائنگ کر سکتے ہیں۔ یہ ہمیں کھیلنے کے لیے دلچسپ گیمز بھی دیتا ہے۔

کمپیوٹر پر انٹرنیٹ کے ذریعے ہم دنیا بھر کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم اس سے آن لائن پڑھائی کرتے ہیں اور نئی چیزیں سیکھتے ہیں۔ کمپیوٹر ہماری ماں اور ابو کے دفتر کے کام میں بھی مدد کرتا ہے۔

ہم کمپیوٹر پر فلمیں دیکھ سکتے ہیں اور موسیقی سن سکتے ہیں۔ یہ وقت پر کام مکمل کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔ کمپیوٹر کو ہمیشہ صاف اور محفوظ رکھنا چاہیے۔ کمپیوٹر ایک زبردست مشین ہے، لیکن ہمیں اسے صرف ضرورت کے مطابق استعمال کرنا چاہیے۔ اس کا صحیح استعمال ہمیں ترقی کی راہ پر لے جا سکتا ہے۔

۷۔ الفاظ سے جملے بنائیں کے جوابات:

1۔ آج میری بہن کی پچیسویں سالگرہ ہے۔

2۔ یہ کام آج اٹھارویں بار ہو چکا ہے۔

3۔ آج ہم انیسویں بار سوز و واٹر پارک گئے۔

4۔ اس مہینے کی تیسویں کو چھٹی آ رہی ہے۔

5۔ دو ماہ بعد میری گیارویں سالگرہ ہے۔

6۔ میری بہن بارھویں جماعت میں ہے۔

۹۔ درست حروفِ عطف لگا کر خالی جگہ پر کریں کے جوابات:

الف۔ و

ب۔ اور

ج۔ اور

د۔ اور

ہ۔ و

و۔ و

ز۔ اور

ح۔ اور

ط۔ و

۱۰۔ الفاظ کا جملوں میں استعمال:

1۔ ہمارے پیارے نبی ﷺ کی زندگی ہمارے لیے بہترین نمونہ ہے۔

2۔ ہمیں اپنے والدین کی خدمت کرنی چاہیے۔

3۔ ہم سب ایک اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔

4۔ پانی ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

5۔ ہمیں اپنے ہمسائیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا چاہیے۔

ہم بچے ہیں پڑھنے والے

مشق

۱۔ بے ترتیب حروف کو جوڑ کر لفظ بنائیں اور خالی جگہ پر کریں کے جوابات:

الف۔ چاند

ب۔ کرشمہ

ج۔ تعبیر

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ اس سے مراد ہے کہ ہم مشکل حالات میں گزارا کرنا سیکھ گئے ہیں۔

ب۔ پاکستانی بچے بھی افسر بن کر، زندگی میں کوئی مقام حاصل کر کے قوم کے رہبر بن سکتے ہیں۔

ج۔ کمپیوٹر اور انٹرنیٹ سے۔

د۔ پاکستانی بچے محنت اور بہادری سے ہر کام کر سکتے ہیں۔

۶۔ اشعار پڑھ کر سوالات کے جوابات:

الف۔ پرندے کو اپنے گھونسلے کی آزادی یاد آتی ہے۔

ب۔ جی ہاں!

۸۔ نظم کا مرکزی خیال:

اس نظم میں بچے اپنے پاکستانی ہونے پر فخر محسوس کر رہے ہیں۔ اور اس نظم میں پڑھائی کی اہمیت پر زور دیا گیا ہے۔ اگر پاکستانی بچے دل لگا کر پڑھائی کریں گے تو وہ ہر مشکل کام با آسانی کر سکیں گے۔

۹۔ سکول میں بزمِ ادب کی تقریب منعقد ہوئی ہے اس کی روداد روزنامچہ کی شکل میں تحریر کریں کا جواب:

آج ہمارے سکول میں بزمِ ادب کی ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی۔ یہ تقریب صبح 9 بجے سکول کے ہال میں شروع ہوئی۔ تمام طلبہ اور اساتذہ نے بھرپور دلچسپی کے ساتھ شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوتِ قرآن پاک سے ہوا، جس کے بعد نعتِ رسول مقبول ﷺ پیش کی گئی۔

پھر طلبہ نے مختلف دلچسپ پروگرام پیش کیے۔ کسی نے خوبصورت نظمیں سنائیں، تو کسی نے مزاحیہ خاکے پیش کیے۔ کہانی سنانے کے مقابلے میں طلبہ نے خوب محنت کی اور دلچسپ کہانیاں سنائیں۔ ایک طالب علم نے اردو تقریر کی جس کا موضوع "تعلیم کی اہمیت" تھا، اور اس نے سب کو بہت متاثر کیا۔

آخر میں ہمارے پرنسپل صاحب نے بچوں کی کارکردگی کو سراہا اور انہیں مزید محنت کرنے کی ترغیب دی۔ تقریب کا اختتام قومی ترانے سے ہوا۔ یہ دن بہت یادگار اور دلچسپ تھا، اور ہم سب نے بزمِ ادب سے بہت کچھ سیکھا۔

۱۰۔ پڑھنے لکھنے کے فوائد کے بارے میں دس جملے تحریر کریں کا جواب:

پڑھنے لکھنے سے ہمیں نئی باتیں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

یہ ہماری معلومات میں اضافہ کرتا ہے اور ہمیں ذہین بناتا ہے۔

اچھی تعلیم حاصل کر کے ہم ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں۔

لکھنے سے ہم اپنی بات کو بہتر طریقے سے بیان کر سکتے ہیں۔

پڑھائی سے ہمیں اچھے اور برے میں فرق سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

یہ ہمیں زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے قابل بناتا ہے۔

لکھنے کی مشق کرنے سے ہماری لکھائی خوبصورت ہو جاتی ہے۔

علم حاصل کرنے کے لیے پڑھنا بہت ضروری ہے۔

پڑھائی سے ہم اپنی خوابوں کو حقیقت میں بدل سکتے ہیں۔

تعلیم سے ہم اپنے ملک اور والدین کا نام روشن کر سکتے ہیں۔

۱۱۔ درست عددی ترتیب سے جملے مکمل کرنے کا جواب:

الف۔ چوتھے

ب۔ ساتویں

ج۔ اٹھارواں

د۔ بیسواں

ہ۔ گیارویں

۱۳۔ جملوں میں موجود درست ضمیرِ فاعلی کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

الف۔ انھوں

ب۔ اس

ج۔ وہ

د۔ تم

ہ۔ ہم

ہماری قومی شناخت

مشق

۱۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہمارا ملک پاکستان اسلام کے نام پر حاصل کیا گیا اسی لیے اس کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان ہے۔

ب۔ قومی شناخت سے مراد کسی قوم کی وہ تمام خصوصیات ہیں جو اسے دوسری اقوام سے منفرد اور ممتاز بناتی ہیں۔ قومی شناخت میں عمارات، نشانات اور دیگر بہت سی چیزیں شامل ہیں جو ہمارے ملک کی پہچان ہیں۔ قومی شناخت کو قومی علامت بھی کہا جاتا ہے۔

ج۔ سبز رنگ مسلمانوں کی اکثریت اور سفید رنگ اقلیتوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

۵۔اکستان کی پہچان قائداعظم کے موضوع پر مضمون لکھیں کا جواب:

قائداعظم محمد علی جناح پاکستان کے بانی ہیں اور ہماری قومی تاریخ کے عظیم رہنما ہیں۔ان کا اصل نام محمد علی جناح تھا، اور وہ 25 دسمبر 1876 کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ قائداعظم نے اپنی تعلیم لندن سے حاصل کی اور وکیل بنے۔

انہوں نے برصغیر کے مسلمانوں کے حقوق کے لیے زندگی بھر محنت کی۔ قائداعظم کا خواب تھا کہ مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ملک ہو جہاں وہ اپنی زندگی اسلامی اصولوں کے مطابق گزار سکیں۔ان کی قیادت میں 23 مارچ 1940 کو قراردادِ پاکستان پیش کی گئی، اور صرف سات سال کی جدوجہد کے بعد 14 اگست 1947 کو پاکستان حاصل کیا گیا۔

قائداعظم ایک ایماندار، محنتی، اور نڈر شخصیت کے مالک تھے۔ان کے اصول، ایمان، اتحاد، اور تنظیم آج بھی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ بدقسمتی سے، پاکستان کے قیام کے ایک سال بعد 11 ستمبر 1948 کو وہ وفات پا گئے۔

ہمیں قائداعظم کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے محنت کرنی چاہیے۔ان کی تعلیمات پر عمل کر کے ہم پاکستان کو ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ملک بنا سکتے ہیں۔ قائداعظم ہمیشہ ہمارے دلوں میں زندہ رہیں گے۔

٦۔ اتفاق میں برکت کے عنوان پر کہانی لکھیں، عنوان، عروج، اختتام اور نتیجہ بھی لکھیں۔

عنوان: اتفاق میں برکت ہے

عروج:

ایک جنگل میں بہت سے کبوتر رہتے تھے۔ وہ آپس میں اتفاق سے رہتے اور مل کر دانہ چگتے تھے۔ ایک دن ایک شکاری نے انہیں پکڑنے کے لیے ایک جال بچھایا اور اس میں دانہ ڈال دیا۔ کبوتر جب وہاں پہنچے تو انہوں نے دانہ دیکھا اور بغیر سوچے سمجھے اسے کھانے لگے۔ اچانک وہ سب شکاری کے جال میں پھنس گئے۔

کبوتروں میں سے ایک بڑا کبوتر، جو بہت عقلمند تھا، بولا، "اگر ہم اس جال سے نکلنا چاہتے ہیں تو ہمیں مل کر ایک ساتھ محنت کرنی ہو گی۔" تمام کبوتر اس کی بات مان گئے اور ایک ساتھ زور لگانے لگے۔

اختتام:

سب کبوتروں نے مل کر جال کو اٹھایا اور ہوا میں اڑ گئے۔ شکاری حیران رہ گیا اور انہیں پکڑنے میں ناکام ہو گیا۔

نتیجہ

یہ کہانی ہمیں سکھاتی ہے کہ اتفاق میں برکت ہے۔ جب ہم مل کر کام کرتے ہیں تو ہم بڑی سے بڑی مشکل کو آسانی سے حل کر سکتے ہیں۔ آپس کی محبت اور اتحاد ہی کامیابی کی کنجی ہے۔

۷۔ جملوں میں سے اسمِ معرفہ اور اسمِ نکرہ الگ الگ کرنے کے جواب:

1۔ اسم معرفہ: قرآن مجید

اسم نکرہ: کتاب

2۔ اسم معرفہ: اردو

اسم نکرہ: زبان

3۔ اسم معرفہ: ہاکی

اسم نکرہ: کھیل

4۔ اسم معرفہ: علامہ محمد اقبالؒ

اسم نکرہ: شاعر

5۔ اسم معرفہ: پاکستان

اسم نکرہ: وطن

6۔ اسم معرفہ: احمد

اسم نکرہ: طالبِ علم

یہ بات سمجھ میں آئی نہیں

مشق

۱۔ مصرعے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ چیز

ب۔ باجا

ج۔ تائی

د۔ ملائی

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ چاند کو چندا ماموں کہا گیا ہے۔

ب۔ امی، آپی، نانی، نانا، دادی، دادا، بھائی، خالہ اور ماموں۔

ج۔ بھالو کا ہیئر سٹائل لمبے بالوں کا تھا۔ جنگل میں کوئی نائی نہیں تھا اس لیے اس کی ٹنڈ نہیں کروائی۔

د۔ حلوائی مٹھائی بناتے ہیں اور نان بھائی نان لگاتے ہیں۔

٦۔ نظم کے پہلے بند کا مفہوم:

اس نظم کے پہلے بند میں شاعر بیان کر رہے ہیں کہ سب مجھے ہر وقت میٹھی بات کرنے کا کہتے ہیں۔ میں میٹھی بات کیسے کروں جب میں نے کوئی میٹھی چیز کھائی ہی نہیں ہے۔ اور میری تو آپی بھی میٹھا بنالیتی ہیں پھر انہیں حلوائی کیوں نہیں کہا جاتا ہے؟ یہ بات سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ سب معاملہ کیا ہے؟

۷۔ تاروں کی آپ بیتی:

ہم آسمان کے تارے ہیں اور ہر رات آسمان پر چمکتے ہیں۔ دن کے وقت سورج کی روشنی کے باعث ہمیں کوئی نہیں دیکھ سکتا، لیکن جیسے ہی رات ہوتی ہے، ہم پورے آسمان کو روشن کر دیتے ہیں۔

ہمیں دیکھ کر بچے خوش ہوتے ہیں اور کبھی کبھی ہمارے ساتھ کھیلنے کی خواہش کرتے ہیں۔ لوگ ہماری خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے ہیں اور ہم کہانیوں اور نظمیں لکھنے والوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔

کبھی ہم آسمان پر ٹمٹماتے ہیں، تو کبھی ایک تارہ ٹوٹ کر زمین کی طرف آتا ہے، جسے دیکھ کر لوگ خواہش کرتے ہیں۔ ہم آسمان پر ایک دوسرے کے ساتھ رہتے ہیں، اور ہمارا اتحاد آسمان کو خوبصورت بناتا ہے۔

ہمیں فخر ہے کہ ہم رات کی تاریکی کو روشن کرتے ہیں اور دنیا کو حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ ہر دل ہماری روشنی سے خوشی حاصل کرے۔

۸۔ جملے پڑھیں اور ان میں موجود اسمِ صفت کے گرد دائرہ لگائیں:

1۔ بہادر

2۔ رحم دل

3۔ خوشبودار

4۔ مزے دار

جھوٹ کا انجام

مشق

۱۔ خالی جگہ کے جوابات:

الف۔ حجام

ب۔ تین

ج۔ قاضی

د۔ گدھا

ہ۔ کاٹھی

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ عبداللہ حجام اپنی آنکھوں پر پٹی باندھ کر بھی عمدہ حجامت بنالیتا تھا۔

ب۔ حجام نے لکڑہارے کے گدھے کی کاٹھی بھی مانگ لی۔

ج۔ قاضی نے حجام کی طرف داری کی اور کہا کہ کاٹھی تو دینا ہی تھی، سوداجو ساری لکڑیوں کا ہوا تھا۔

د۔ کیونکہ لکڑہارے کا ساتھی ایک گدھا تھا۔

۳۔ تحریر سن کر سوالات کے جوابات:

الف۔ اپنی ذاتی زندگی میں وہ ایک نیک سیرت، نرم دل، عاقل اور صالح نوجوان تھا۔

ب۔ جی ہاں!

٦۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اور اسے بتائیں کہ آپ دوسروں کی مدد کیسے کرتے ہیں۔

لاہور

۲۴ دسمبر ۲۰۲۴ء

پیارے دوست!

السلام علیکم!

امید ہے کہ تم خیریت سے ہوگے۔ میں بھی اللہ کے کرم سے ٹھیک ہوں۔ آج میں تمہیں ایک اہم بات بتانا چاہتا ہوں کہ میں کس طرح دوسروں کی مدد کرتا ہوں۔

ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے کیونکہ یہ ایک اچھا کام ہے اور اللہ کو پسند ہے۔ میں ہمیشہ اپنے ہم جماعت دوستوں کی مدد کرتا ہوں، خاص طور پر جب انہیں پڑھائی میں مشکل ہوتی ہے۔ اگر کسی کے پاس کتابیں نہیں ہوتیں، تو میں اپنی کتابیں بانٹ لیتا ہوں۔ ایک دن ہمارے محلے میں ایک بزرگ خاتون اپنے گھر کا سامان لے جا رہی تھیں، تو میں نے ان کا سامان اٹھانے میں مدد کی۔ وہ بہت خوش ہوئیں اور مجھے دعا دی۔ میں نے سوچا کہ دوسروں کی مدد کرنا واقعی خوشی دیتا ہے۔

تم بھی اپنے آس پاس کے لوگوں کی مدد کیا کرو، کیونکہ اس سے دل کو سکون ملتا ہے اور ہم ایک اچھے انسان بن سکتے ہیں۔ خط کا جواب ضرور دینا اور اپنی باتیں بھی بتانا۔

والسلام!

تمہارا دوست

علی

۷۔ تصویر دیکھ کر عبارت لکھیں کا جواب:

تصویر میں ایک کھیل کا میدان دکھائی دے رہا ہے۔ کچھ لوگ پکنک منا رہے ہیں۔ کچھ بچے فٹ بال کھیل رہے ہیں۔ آس پاس درخت بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ سب لوگ بہت خوش نظر آ رہے ہیں۔

۸۔ اسمِ صفت کا استعمال کر کے پانچ جملے لکھیں کا جواب:

1۔ شیر ایک **بہادر** جانور ہے۔

2۔ گلاب کا پھول **خوشبودار** ہے۔

3۔ رضا ایک **رحم دل** انسان ہے۔

4۔ امی جان نے **مزے دار** بریانی بنائی ہے۔

5۔ صبا ایک **اچھی** لڑکی ہے۔

رات

مشق

۱۔ خالی جگہ کے جوابات:

الف۔ انسان

ب۔ پیڑ

ج۔ غالب

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہر طرف خاموشی سی چھا گئی ہے۔

ب۔ بچے رات کے وقت اپنے والد کو گھر واپس آتا دیکھ کر خوش ہو جاتے ہیں۔

ج۔ میں اپنا زیادہ کام صبح اور دوپہر کے وقت کرتی ہوں۔

د۔ یہ جملہ محنت اور سکون کے تعلق کو بیان کرتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آرام اور خوشحالی حاصل کرنے کے لیے محنت ضروری ہے۔

۷۔ "ہم اور ہمارا ماحول" کے موضوع پر دس سے پندرہ جملوں پر مشتمل مضمون لکھیں کا جواب:

ہم اور ہمارا ماحول ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ ماحول ہمیں صاف ہوا، پانی، اور خوراک فراہم کرتا ہے، جو ہماری زندگی کے لیے ضروری ہیں۔ درخت ہمیں آکسیجن دیتے ہیں اور زمین کو خوبصورت بناتے ہیں۔

اگر ہم اپنے ماحول کی حفاظت کریں گے تو ہماری زندگی اچھی اور صحت مند ہو گی۔ ہمیں گندگی نہیں پھیلانی چاہیے اور کوڑا کرکٹ کچرے کے ڈبے میں ڈالنا چاہیے۔ درختوں کو کاٹنے کے بجائے نئے درخت لگانے چاہئیں تاکہ زمین سرسبز رہے۔

پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے کیونکہ یہ ہماری زندگی کے لیے بہت اہم ہے۔ ہمیں جانوروں اور پرندوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے کیونکہ وہ ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔

اگر ہم اپنے ماحول کا خیال رکھیں گے تو یہ صاف اور خوبصورت رہے گا۔ ماحول کی حفاظت کرنا ہماری ذمہ داری ہے کیونکہ صاف ماحول ہماری صحت اور خوشحالی کا ذریعہ ہے۔ ہمیں مل جل کر کام کرنا چاہیے تاکہ ہمارا ماحول ہمیشہ خوبصورت اور محفوظ رہے

۸۔ ایک سے ستر تک گنتی اردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں کا جواب:

ایک - ۱	گیارہ - ۱۱	اکیس - ۲۱	اکتیس - ۳۱	اکتالیس - ۴۱	اکیاون - ۵۱	اکسٹھ - ۶۱
دو - ۲	بارہ - ۱۲	بائیس - ۲۲	بتیس - ۳۲	بیالیس - ۴۲	باون - ۵۲	باسٹھ - ۶۲
تین - ۳	تیرہ - ۱۳	تئیس - ۲۳	تینتیس - ۳۳	تینتالیس - ۴۳	ترپن - ۵۳	تریسٹھ - ۶۳
چار - ۴	چودہ - ۱۴	چوبیس - ۲۴	چونتیس - ۳۴	چوالیس - ۴۴	چون - ۵۴	چونسٹھ - ۶۴
پانچ - ۵	پندرہ - ۱۵	پچیس - ۲۵	پینتیس - ۳۵	پینتالیس - ۴۵	پچپن - ۵۵	پینسٹھ - ۶۵
چھ - ۶	سولہ - ۱۶	چھبیس - ۲۶	چھتیس - ۳۶	چھیالیس - ۴۶	چھپن - ۵۶	چھاسٹھ - ۶۶

سات – ۷	سترہ – ۱۷	ستائیس – ۲۷	سینتیس – ۳۷	سینتالیس – ۴۷	ستاون – ۵۷	سڑسٹھ – ۶۷
آٹھ – ۸	اٹھارہ – ۱۸	اٹھائیس – ۲۸	اڑتیس – ۳۸	اڑتالیس – ۴۸	اٹھاون – ۵۸	اڑسٹھ – ۶۸
نو – ۹	انیس – ۱۹	انیتس – ۲۹	انتالیس – ۳۹	انچاس – ۴۹	انسٹھ – ۵۹	انہتر – ۶۹
دس – ۱۰	بیس – ۲۰	تیس – ۳۰	چالیس – ۴۰	پچاس – ۵۰	ساٹھ – ۶۰	ستر – ۷۰

۱۰۔ جملے میں درست جگہ پر واوین لگائیں:

الف۔ علی نے کہا: ”مجھے انگور پسند ہیں۔“

ب۔ جویریہ نے امی جان سے پوچھا: ”۲۳ مارچ منانے کا مقصد کیا ہے؟“

ج۔ عمارہ نے کہا: ”میں اب بہت محنت کروں گی۔“

د۔ جاوید کہنے لگا: ”تم ہر وقت ایک ہی بات کرتے ہو۔“

صفائی میں صحت ہے

مشق

ا۔ درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں کا جواب:

الف۔ جراثیم

ب۔ گندگی سے

ج۔ چچا جان

د۔ مچھر کاٹنے سے

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ہم جب گندگی سے بھری ہوئی چیزیں کھاتے ہیں تو جراثیم ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔

ب۔ جراثیم سے بچنے کے لیے سب سے پہلے جسم کی صفائی ضروری ہے۔ ہمیں اپنے ماحول کی صفائی کا خیال رکھنا چاہیے۔ اچھی غذا کھانی چاہیے۔

ج۔ گلی، محلے اور بستی کی صفائی کے لیے ہم بلدیہ والوں کو شکایت کر سکتے ہیں کہ وہ آ کر کوڑا اٹھا لیتے ہیں اور کھڑے پانی میں مچھر مار سپرے بھی کر دیتے ہیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ صفائی کے لیے مہم چلا سکتے ہیں۔ اپنے پڑوسیوں کو اکٹھا کر کے خود بھی صفائی کر سکتے ہیں۔

۶۔ اپنے دن بھی کی سرگرمیوں کا روزنامچہ لکھیں کا جواب:

آج کا دن بہت اچھا گزرا۔ میں صبح 6 بجے اٹھا اور فجر کی نماز ادا کی۔ پھر میں نے دانت صاف کیے اور ناشتہ کیا۔ ناشتے میں میری ماں نے مزیدار پراٹھا اور دودھ دیا۔

اس کے بعد میں اسکول جانے کی تیاری کی۔ میں نے اپنی وردی پہنی، بستہ تیار کیا اور وقت پر اسکول پہنچا۔ اسکول میں ہم نے مختلف مضامین پڑھے۔ اردو میں ہم نے کہانیاں پڑھیں، ریاضی میں سوال حل کیے، اور کھیل کے وقت میں نے اپنے دوستوں کے ساتھ کرکٹ کھیلی۔

دوپہر کو گھر واپس آیا، کھانا کھایا اور کچھ دیر آرام کیا۔ شام کے وقت میں نے اپنا ہوم ورک مکمل کیا اور اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کے ساتھ کھیل کھیلا۔

رات کو میں نے اپنے والدین کے ساتھ وقت گزارا۔ پھر کھانا کھایا اور سونے سے پہلے اللہ کا شکر ادا کیا۔ آج کا دن مصروف اور خوشگوار رہا۔

۷۔ جملوں میں مناسب جگہ پر قوسین لگا کر جملہ دوبارہ لکھیں:

الف۔ شیخ سعدیؒ (اصل نام) شرف الدین (ایران کے شہر) شیراز میں پیدا ہوئے۔

ب۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ نے ریزیڈنسی قائداعظمؒ کی رہائش گاہ (جو بلوچستان میں واقع ہے) میں زندگی کے آخری دن گزارے۔

ج۔ ڈاکٹر عبدالقدیر خان (ایٹمی سائنس دان) بھوپال میں پیدا ہوئے۔

د۔ ہم نے وادی کشمیر (جنت نظیر) کی سیر کی۔

حکایاتِ شیخ سعدی شیرازیؒ

مشق

۱۔ خالی جگہ کے جوابات:

الف۔ شیراز

ب۔ پاؤں

ج۔ علم

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ شیخ سعدیؒ کے والد کا نام شیخ عبداللہ شیرازی اور والدہ کا نام فاطمہ ہے۔

ب۔ شیخ سعدیؒ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ میرے دونوں پاؤں سلامت ہیں۔

ج۔ دولت مند بھائی نے عالم بھائی کو کہا کہ ہم تو خزانے کے مالک بن گئے اور تم مفلس ہی رہے۔

۷۔ ہدایات کا مفہوم:

ان ہدایات میں کامیاب زندگی گزارنے کے اصول بتائے گئے ہیں۔ وطن کو صاف ستھرا رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ پھولوں کی حفاظت کرنے کا کہا گیا ہے۔ پانی ضائع کرنے سے گریز کریں۔ ہمیشہ وقت کی پابندی کریں۔ اپنی حفاظت کا خیال کرتے ہوئے کسی اجنبی سے کوئی چیز لے کر نہ کھائیں۔

۸۔ اپنی پسندیدہ حکایت کو کہانی کے صورت میں لکھیں:

ایک دن شیخ سعدیؒ مسجد میں موجود تھے۔ وہاں ایک شخص آیا اور نماز پڑھنے لگا۔ اس شخص نے سجدہ اتنا طویل کیا کہ لوگ اسے دیکھ کر متاثر ہوں اور اسے نیک اور پرہیزگار سمجھیں۔ وہ اپنی عبادت کو دکھاوے کا ذریعہ بنا رہا تھا۔

شیخ سعدیؒ اس کے قریب گئے اور اس کی ریاکاری کو بھانپ لیا۔ آپؒ نے نرمی سے اس شخص کو مخاطب کرتے ہوئے کہا:

اے بندۂ خدا! اس قدر ظاہر داری نہ کر۔ لوگ تیرے دل کی حالت سے بے خبر ہیں۔ وہ صرف تیرے ظاہر کو دیکھتے ہیں۔ اگر تُو اپنے باطن کو بہتر کرے اور خدا کی خوشنودی کے لیے عبادت کرے تو یہی تیرے حق میں بہتر ہو گا۔

یہ بات سن کر وہ شخص شرمندہ ہوا اور اپنے عمل پر غور کرنے لگا۔ اس نے دل سے توبہ کی اور آئندہ صرف اللہ کی رضا کے لیے عبادت کرنے کا ارادہ کیا۔

یہ حکایت ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ عبادت کا مقصد صرف اللہ کی رضا ہونا چاہیے، نہ کہ لوگوں کی تعریف یا واہ واہ۔

۹۔ الفاظ کے مترادف اور متضاد لکھیں:

1۔ مترادف: بابرکت

متضاد: زحمت

2۔ مترادف: مال دار

متضاد: غریب

3۔ مترادف: اچھائی

متضاد: بُرائی

4۔ مترادف: خوبصورت مقام

متضاد: دوزخ

۱۰۔ درج ذیل جملوں میں اسمِ صفت کے گرد دائرہ لگائیں کے جوابات:

1۔ محنتی

2۔ کھلا

3۔ خوب صورت

4۔ قابل

۱۱۔ دی گئی تصویر کو اسمِ صفت کی مدد سے بیان کریں کا جواب:

اس تصویر میں ایک آدمی بہت اچھا گٹار بجا رہا ہے۔ اور ساتھ ایک بوڑھا آدمی غور سے اخبار پڑھ رہا ہے۔ بچے ایک صاف ستھری بال کے ساتھ کھیل رہے ہیں۔ ان کا گھر بہت صاف ستھرا دکھائی دے رہا ہے۔

ایک پہاڑ اور گلہری

مشق

ا۔ کالم کے جوابات:

1۔ میں جا کے ڈُوب مرے

2۔ ناچیز چیز بن بیٹھیں

3۔ نہیں ذرا تجھ میں

4۔ خدا کی قدرت ہے

5۔ نے مُنہ سنبھال ذرا

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ پہاڑ نے گلہری سے کہا کہ اگر تجھے شرم ہو تو پانی جا کر ڈوب جا۔ میں ایک وسیع پہاڑ ہوں اور میرے آگے تیری کیا اوقات۔

ب۔ گلہری نے پہاڑ کی بات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ اپنا منھ سنبھالو اور یہ سب کچی باتیں ہیں انہیں دل سے نکالو۔

ج۔ گلہری نے پہاڑ کو بتایا کہ ہر چیز اللہ تعالیٰ کی قدرت سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ اس کی حکمت ہے کہ کوئی بڑا ہے اور کوئی چھوٹا۔

د۔ پہاڑ ساکت ہیں۔ ان کے سامنے زمین بھی پست معلوم ہوتی ہے۔ جبکہ گلہری چھوٹی ہونے کے باوجود چل پھر سکتی ہے اور درخت پر بھی چڑھ سکتی ہے۔

ہ۔ اس نظم سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کے کارخانے میں کوئی کسی سے بڑا نہیں ہے۔

۶۔ عبارت کا مفہوم:

اس عبارت کا مفہوم یہ ہے کہ انسانی جسم کو کام کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی صحت کا خیال رکھنا بھی بہت ضروری ہے۔

۷۔ عبارت پڑھ کر سوالات کے جوابات:

الف۔ خربوزہ

ب۔ اسٹرابری

۸۔ بچوں کا اقبال ۔ دو دوستوں کے درمیان مکالمہ

علی: سلام احمد! کیا تمہیں پتہ ہے، علامہ اقبالؒ نے بچوں کے لیے بھی بہت خوبصورت نظمیں لکھی ہیں؟

احمد: جی علی! میں نے "لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری" سنی ہے۔ یہ دعا کتنی اچھی لگتی ہے۔

علی: بالکل! اقبالؒ چاہتے تھے کہ بچے نیک، ایماندار، اور محنتی بنیں۔

احمد: ہاں، اور وہ بچوں کو پرندوں کی طرح آزاد اور بہادر دیکھنا چاہتے تھے۔

علی: اسی لیے انہوں نے نظموں میں بچوں کو ہمت اور خودی کا سبق دیا ہے۔

احمد: مجھے ان کی نظم "بچے کی دعا" بہت پسند ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے، اقبالؒ بچوں کے مستقبل کو قوم کا سرمایہ کہتے تھے؟

علی: جی ہاں! اقبالؒ کا ماننا تھا کہ بچے اگر اچھی تربیت حاصل کریں تو وہ قوم کے عظیم لیڈر بن سکتے ہیں۔

احمد: اقبالؒ نے بچوں کو ہمیشہ کتابیں پڑھنے اور علم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔

علی: اور انہوں نے بچوں کو بتایا کہ وہ ستاروں سے بھی آگے جا سکتے ہیں اگر محنت کریں۔

احمد: بالکل ٹھیک! ہمیں اقبالؒ کی باتوں پر عمل کرنا چاہیے تاکہ ہم اپنے ملک کا فخر بن سکیں۔

۹۔ نظم کے اہم الفاظ کے جملے:

1۔ نکمی: اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی کوئی بھی چیز نکمی نہیں ہے۔

2۔ بساط: یہ کام میری بساط سے باہر ہے۔

3۔ شعور: اللہ تعالیٰ نے انسان کو شعور عطا کیا ہے۔

4۔ کبھی بھی اپنا حوصلہ پست نہ ہونے دو۔

5۔ اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی ہر چیز میں کوئی نہ کوئی حکمت موجود ہے۔

۱۰: فعلِ امر اور نہی کے جملے الگ الگ کر کے لکھیں کا جواب:

فعلِ امر کے جملے:

باقاعدہ نماز پڑھو۔

کچھ دیر کے لیے سو جاؤ۔

وقت پر سکول جاؤ۔

مسجد جاؤ۔

فعلِ نہی کے جملے:

تیز مت بھاگو۔

کتاب پر مت لکھو۔

زمین پر مت بیٹھو۔

رات کو دیر تک نہ جاگو۔

محنت کرنے سے جی نہ چراؤ۔

۱۱۔ سابقوں اور لاحقوں کی مدد سے دو دو الفاظ بنائیں:

سابقے:

تنگ: تنگ دست، تنگ نظر

کم: کم ظرف، کم عقل

خوش: خوش نما، خوش شکل

لاحقے:

انگیز: حیرت نگیز، جوش انگیز

گاہ: عبادت گاہ، خواب گاہ

پوش: سفید پوش، خطا پوش

۱۲۔ بے ترتیب جملوں کو ترتیب سے لکھیں کا جواب:

الف۔ آسمان پر چاند تھا۔

ب۔ لو صبح ہو گئی۔

ج۔ نادیہ اور ردا سہیلیاں ہیں۔

شہید کی جو موت ہے، وہ قوم کی حیات ہے

مشق

ا۔ خالی جگہ کے جوابات:

الف۔ لادیاں

ب۔ ٦ ستمبر ١٩٦٥ء

ج۔ برکی

د۔ نہر

و۔ ٹینک

ہ۔ نشانِ حیدر

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ میجر راجہ عزیز بھٹی ١٩ اگست ١٩٢٨ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے۔

ب۔ آپ اس وقت لاہور کے قریب برکی سیکٹر میں اپنے دوستوں کے ساتھ تھے۔

ج۔ میجر عزیز بھٹی اور ان کے ساتھی دشمن کے سامنے سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے رہے۔

د۔ کمانڈر نے میجر عزیز بھٹی سے کہا کہ آپ کئی دن سے لڑ رہے ہیں اور آپ نے ایک پل بھی آرام نہیں کیا۔ اب کچھ دیر آرام کر لیں۔

۷۔ سبق کے مشکل الفاظ کا جملوں میں استعمال:

1۔ مقیم: میجر عزیز بھٹی کے والدین ہانگ کانگ میں مقیم تھے۔

2۔ سپوت: وہ اپنے والدین کا سپوت بن کر ان کی مدد کرتا ہے۔

3۔ آہنی عزم: میجر بھٹی نے آہنی عزم کے ساتھ مشکلات کا مقابلہ کیا اور کامیابی حاصل کی۔

4۔ تابڑ توڑ: وہ تابڑ توڑ سوالات کر رہا تھا جس سے ہر کوئی پریشان ہو گیا۔

۹۔ "حب الوطنی ایک فطری جذبہ ہے" کے عنوان پر مضمون:

حب الوطنی انسان کے دل میں پیدا ہونے والا ایک فطری جذبہ ہے۔ یہ جذبہ کسی بھی فرد کو اپنے وطن سے محبت اور وفاداری کا احساس دلاتا ہے۔ وطن سے محبت کا مطلب اپنے ملک کے لوگوں، ثقافت، زبان اور رسم و رواج سے محبت کرنا ہے۔ ہر انسان کے دل میں اپنے ملک کے لیے ایک خاص جگہ ہوتی ہے، جو اسے اپنے وطن کے لیے قربانی دینے کی ترغیب دیتی ہے۔

حب الوطنی کا جذبہ انسان کو اپنے ملک کی ترقی کے لیے کام کرنے کی ہمت دیتا ہے۔ جب انسان اپنے ملک کے لیے محنت کرتا ہے، تو اس کا مقصد صرف اپنی ذاتی ترقی نہیں، بلکہ پورے وطن کی فلاح و بہبود ہوتا ہے۔ حب الوطنی کے تحت انسان اپنے ملک کی حفاظت کرتا ہے، اس کی عزت اور شان کو بڑھاتا ہے۔

حب الوطنی کا جذبہ بچوں کے دل میں بھی ہونا چاہیے تاکہ وہ بڑے ہو کر اپنے وطن کی خدمت کر سکیں۔ اپنے وطن کی محبت میں ہم سب کو یکجہتی اور بھائی چارے کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے۔ حب الوطنی ہمیں ایک بہتر شہری بناتی ہے اور ہماری ذمہ داریوں کو سمجھنے میں مدد دیتی ہے۔

لہٰذا، حب الوطنی ایک فطری جذبہ ہے جو ہر انسان کے دل میں اپنے وطن کے لیے محبت اور احترام پیدا کرتا ہے۔

۱۰۔ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر کے لکھیں کے جوابات:

فعلِ ماضی:

1۔ زارا وقت پر سوتی تھی۔

2۔ میاں مٹھو چوری کھاتا تھا۔

فعلِ حال:

ہم چڑیا گھر جا رہے ہیں۔

ڈاکیا نے خط پہنچا دیا ہے۔

فعلِ مستقبل:

بچے فٹ بال کھیلیں گے۔

سلمٰی کپڑے سلائی کرے گی۔

۱۱۔ الفاظ کے ہم قافیہ الفاظ لکھیں کے جوابات:

سونا: رونا

آنا: جانا

رات: بات

کھاتی: لاتی

کھاتے: جاتے

امدادِ باہمی

مشق

۱۔ درست جملے کے آگے درست کا نشان اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیں:

الف۔ درست

ب۔ درست

ج۔ درست

د۔ غلط

ہ۔ درست

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ دینِ اسلام چاہتا ہے کہ ایسا خوشحال معاشرہ قائم ہو جس سے لوگ نہ سرف ایک دوسرے کے حالات سے باخبر ہوں بلکہ وہ ایک دوسرے کی مدد کے لیے بھی تیار ہوں۔

ب۔ انصار مدینہ نے اپنے مہاجر بھائیوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جس کی مثال دنیا کی تاریخ میں کہیں نہیں ملتی۔ انہوں نے اس رشتے کو خون کے رشتے سے بھی بڑھ کر نبھایا۔

ج۔ ایک دوسرے کی مدد کے احساس اور ہمدردی کے جذبے نے مدینہ کی چھوٹی سی ریاست کو جنت کا نمونہ بنا دیا۔

د۔ اس وقت ساری قوم اپنے آفت زدہ بھائیوں کی مدد کے لیے کھڑی ہو گئی۔ ملک بھر سے خوراک، گرم کپڑے، لحاف، کمبل اور ضرورت کی اشیا کے ٹرک بھر بھر کر متاثرہ بھائیوں کے لیے بھیجے گئے۔

۵۔ اشعار کا مفہوم:

ان اشعار میں مسلمانوں کے ایک ہونے پر زور دیا گیا ہے۔ بتایا ہے کہ ہم مسلمانوں کا خدا ایک ہے۔ ہمارے رہنما ہمارے پیارے مصطفیٰ ایک ہیں۔ مسلمانوں جن سے بھی لڑتا ہے صرف اللہ کے لیے لڑتا ہے۔ اور مسلمان حق کی راہ میں اپنی جان دینے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

۷۔ جملوں کو درست حروفِ جار سے مکمل کریں:

الف۔ پر

ب۔ نیچے

ج۔ نیچے

د۔ میں

ہ۔ سے

و۔ میں

۸۔ الفاظ کے معنیٰ:

مقصد: ارادہ

درس: سبق

آفت: مصیبت

امدادِ باہمی: ایک دوسرے کی مدد

خوددار: خود مختار

یہ وطن تمہارا ہے

مشق

ا۔ مصرعے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ آفتاب

ب۔ خون

ج۔ کارواں

د۔ یقیں

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ نوجوانوں سے۔

ب۔ شاعر نے عنوان اپنے جیسے لوگوں کو کہا ہے اور داستاں نوجوانوں کو کہا ہے۔

ج۔ اس سے مراد ہے کہ اپنی زندگی اصولوں پر گزارو۔

د۔ چمن کے پھولوں، زمین، آفتاب، کہکشاں اور بحر و بر۔

۶۔ سبق کے مشکل الفاظ کا جملوں میں استعمال:

1۔ پاسباں: نوجوان نسل اپنے وطن کی پاسباں ہے۔

2۔ آفتاب: آج آفتاب کا نظارہ بہت خوبصورت ہے۔

3۔ بحر و بر: بحر و بر کی سیر کرنا علی کا خواب تھا۔

4۔ برگ وبار: درخت کو برگ وبار حاصل کرنے کے لیے پانی اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔

5۔ داستاں: آج دادی جان نے ہمیں بچپن کی ایک داستاں سنائی۔

۸۔ حب الوطنی کے تقاضے - دو دوستوں کے درمیان مکالمہ

عمیر: سلام عمران! تمہیں کیا لگتا ہے، حب الوطنی کے تقاضے کیا ہیں؟

عمران: سلام عمیر! میرے خیال میں حب الوطنی کا مطلب ہے کہ ہم اپنے ملک کی عزت کریں اور اس کی ترقی کے لیے کام کریں۔

عمیر: ہاں، بالکل! حب الوطنی صرف باتوں سے نہیں، بلکہ عمل سے ظاہر ہوتی ہے۔ ہم سب کو اپنے ملک کی خدمت کرنی چاہیے۔

عمران: صحیح کہا تم نے، عمیر! ہمیں اپنے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنے فرائض بھی یاد رکھنے چاہئیں۔

عمیر: اور ہمیں ملک کی فلاح کے لیے تعلیم حاصل کرنی چاہیے تاکہ ہم اسے بہتر بنا سکیں۔

عمران: جی ہاں! اپنے ملک کے قوانین کا احترام کرنا بھی حب الوطنی کا حصہ ہے۔

عمیر: اور ہمیں دوسروں کی مدد کرنی چاہیے تاکہ ہمارا ملک مضبوط ہو۔

عمران: بالکل! حب الوطنی کا مطلب صرف اپنے ملک سے محبت نہیں، بلکہ اس کی خدمت بھی ہے۔

عمیر: ہم سب کو اپنے وطن کی شان بڑھانی چاہیے اور اس کی حفاظت کرنی چاہیے۔

عمران: یہی صحیح ہے! حب الوطنی کے تقاضے یہ ہیں کہ ہم اپنے ملک کے لیے کچھ اچھا کریں۔

۹۔ جمع کے واحد اور واحد کے جمع کے جوابات:

1۔ حدیثیں

2۔ داستان

3۔ شکایت

4۔ علوم

5۔ روایات

6۔ قبا

۱۰۔ الفاظ کے جملے:

اَحد: اللہ تعالیٰ کی ذات اَحد ہے۔

اُحد: غزوہ اُحد میں مسلمانوں کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

اَڑنا: اس نے مشکل حالات میں ہمت نہ ہاری اور اَڑ کر کام کیا۔

اُڑنا: پرندے آسمان میں خوشی سے اُڑ رہے ہیں۔

بَری: اسے جھوٹے الزامات سے بَری کر دیا گیا۔

بُری: بُری عادات سے بچنا چاہیے۔

بَونا: وہ ایک بَونا درخت ہے۔

بُونا: ہمیں اپنے بچوں میں اچھے اخلاق کا بیج بُونا چاہیے تاکہ وہ اچھے انسان بنیں۔

اچھا شہری

مشق

۱۔ درست جملے کے آگے درست کا نشان اور غلط کے سامنے غلط کا نشان لگائیں:

الف۔ درست

ب۔ غلط

ج۔ درست

د۔ غلط

۲۔ سوالات کے جوابات:

الف۔ ابا جان رات کو محلے میں اجلاس ہونے کی وجہ سے دیر سے آئے۔

ب۔ اچھا شہری وہ ہوتا ہے جو دوسرں کے ساتھ اخلاق سے پیش آئے۔ کسی سے وعدہ کرے تو پورا کرے، جو ملک کے قوانین کا احترام کرے۔

ج۔ اچھے شہری کی ذمہ داریاں ہیں کہ گاڑی وغیرہ چلاتے ہوئے ٹریفک کے اصولوں پر عمل کرے۔ سب کی عبادت گاہوں کا احترام کرے۔ اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔

د۔ ہمیں چاہیے کہ پڑھائی میں دلچسپی لیں، اپنے اساتذہ کا دل سے احترام کرے، ان کی باتوں کو توجہ سے سُنے اور ان کی نصیحتوں پر عمل کرے۔

۸۔ جدول پڑھ کے سوالات کے جوابات:

الف۔ کیلے

ب۔ انار

۹۔ اپنے دوست کے نام خط لکھیں اسے ایک اچھے شہری کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتائیں:

لاہور

۲۳ دسمبر ۲۰۲۴ء

پیارے احمد!

السلام علیکم!

امید ہے تم بخیریت ہوں گے۔ میں نے سوچا کہ تمھیں ایک اچھے شہری کی ذمہ داریوں کے بارے میں بتاؤں تاکہ ہم سب اپنے ملک کے لیے بہتر کام کر سکیں۔

ایک اچھا شہری وہ ہوتا ہے جو اپنے ملک کی محبت اور عزت کرتا ہے۔ اس کی پہلی ذمہ داری یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے حقوق کا احترام کرے اور اپنے فرائض بھی ایمانداری سے ادا کرے۔ اس کے علاوہ ایک اچھے شہری کو اپنے ملک کے قوانین کی پیروی کرنی چاہیے تاکہ معاشرتی نظام بہتر طور پر چل سکے۔

ایک اچھا شہری اپنے ہم وطنوں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے اور کسی کو بھی تنگ یا اذیت نہیں پہنچاتا۔ وہ ماحول کی صفائی کا بھی خیال رکھتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اپنے ملک کو صاف ستھرا اور خوبصورت بنائے۔

اس کے علاوہ، ایک اچھے شہری کو تعلیم حاصل کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنے ملک کی ترقی میں حصہ لے سکے۔ اس کے ساتھ ساتھ، وہ اپنے معاشرتی واجبات اور ذمہ داریوں کو بخوبی سمجھتا ہے اور انہیں پورا کرتا ہے۔

یقیناً، اگر ہم سب اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور ان پر عمل کریں، تو ہمارا ملک ترقی کرے گا اور ہم ایک اچھے شہری بن سکیں گے۔

والسلام

تمہارا دوست

علی

۱۱۔ الفاظ کے جملے:

زندگی: ہمیں اپنی زندگی امن سے گزارنی چاہیے۔

کمپیوٹر: کمپیوٹر دورِ جدید کی عظیم ایجاد ہے۔

تعلیم: تعلیم حاصل کرنا ہر ایک پر فرض ہے۔

کھیل: ہم روز پارک میں کھیلتے ہیں۔

نقصان: زیادہ دیر کھیلنا کودنا ہمارا نقصان کر سکتا ہے۔

اہمیت: ہماری زندگی میں وقت کی پابندی کی بہت اہمیت ہے۔

۱۲۔ مذکر کے مونث اور مونث کے مذکر لکھ کر جملے مکمل کریں کے جوابات:

الف۔ امی

ب۔ خالو

ج۔ کبوتر

د۔ ممانی

ہ۔ بندریا